السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نےاپنے کل مال کے پانچویں حصے کی وصیت کی لیکن اولاد کےلئے رہائشی مکان کواس سے مستثنیٰ کردیااس طرح کہ اسے شرعی میراث کے مطابق تقسیم کیا جائے لیکن وفات سے پہلے ہی اس نے اس مکان کوبیچ کراور خریدلیااورپھراسے بھی بیچ دیااوراس کے بجائے ایک تیسرامکان خریدلیااورجب وہ فوت ہواتواس کے پاس یہی ایک مکان تھاجواس کے بچوں کا مسکن ہے ،کیامذکورہ گھراس پانچویں حصے میں داخل ہے اوراس کا حاکم پہلے گھر والاہی ہوگا یانہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامرواقع اسی طرح ہے جیساسوال میں مذکورہے توفات کے وقت اس شخص کے پاس جوگھرتھایہ اسی گھرکابدل ہوگاجسے اس نے وصیت میں مستثنیٰ قراردیا تھالہذایہ پانچویں حصے میں شامل نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص57

محدث فتویٰ